

ALLAMA IQBAL OPEN UNIVERSITY

Course Code:	0487
Course Title:	Child Development (نما و نشو کی بچوں)
Assignment Number:	01
Semester:	Autumn 2026
Academic Year:	2026

OUR SERVICES & EDUCATIONAL SUPPORT

Mr Pakistani provides complete AIU educational assistance including:

- Solved Assignments (Soft Copies PDF & Handmade Hard Copies)
- Course Key Books, Exam Guess Papers, & Past Solved Papers
- Research Projects, Proposal Assistance, & Thesis Guidance
- Professional Resume/CV Creation & E-Pay Online Services
- Website Development & WordPress Customization Solutions

FOR ASSIGNMENTS, GUESS PAPERS, & EDUCATIONAL HELP CONTACT US:

WhatsApp/Phone: 0303-6940016

JOIN OUR OFFICIAL COMMUNITY:

WhatsApp Group — [\(Click Here\)](#)

WhatsApp Channel — [\(Click Here\)](#)

سوال نمبر ۱: نشوونما کی تعریف لکھیں نیز نشو و نما کس طرح ہوتی ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔

جواب:

1۔ تمہید و بنیادی مفہوم:

بچے کی پیدائش سے لے کر باقاعدہ بالغ ہونے تک اس کی ساخت، صلاحیتوں اور رویوں میں مسلسل تبدیلیاں واقع ہوتی رہتی ہیں۔ ان تبدیلیوں کو سمجھنے کے لیے دو بنیادی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں: بالیدگی (Growth) اور نشوونما (Development)۔ بالیدگی سے مراد بچے کے جسمانی اعضاء کے سائز، قد اور وزن میں ہونے والا کمیتی (Quantitative) اضافہ ہے جس کی پیمائش کی جاسکتی ہے۔ اس کے برعکس، نشوونما ایک وسیع تر اصطلاح ہے جو بچے میں ہونے والی کیفیتی (Qualitative) تبدیلیوں اور صلاحیتوں کے ارتقاء کا احاطہ کرتی ہے۔

2۔ نشوونما کی جامع تعریف:

- ایلزبتھ ہرلاک (Elizabeth Hurlock) نشوونما سے مراد محض قد و قامت کا بڑھنا نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا سلسلہ وار اور مربوط عمل ہے جس کے نتیجے میں فرد میں نئی صلاحیتیں، خصوصیات اور قابلیت پیدا ہوتی ہیں۔
- ژان پیاژے (Jean Piaget) نشوونما بچے کے ماحول سے باہمی تعامل اور تجربات کے نتیجے میں ہونے والے ذہنی و ساختی ارتقاء کا نام ہے۔
- مجموعی تعریفی مفہوم: نشوونما فرد میں نظم و ضبط کے ساتھ واقع ہونے والی ان مسلسل اور پیشین گوئی کے قابل تبدیلیوں کا نام ہے جو پیدائش سے لے کر وفات تک جاری رہتی ہیں۔

3۔ نشوونما کے مراحل:

- الف (قبل از پیدائش کا مرحلہ: Prenatal Period) رحم مادر میں 280 ایام (9 ماہ) پر مشتمل ہوتا ہے۔
- ب (شیر خوارگی کا دور: Infancy) پیدائش سے لے کر 2 سال تک کا عرصہ۔
- ج (اوائل طفولیت 2: Early Childhood) 2 سال سے 6 سال تک کی عمر کا دور۔
- د (اواخر طفولیت 6: Late Childhood) 6 سال سے 12 سال تک کا دور (اسکول کا زمانہ)۔
- ه (نو بلوغت اور بلوغت 12: Adolescence) 12 سال سے 18 سال کا دور۔

4۔ نشوونما کے بنیادی اصول:

• مسلسل اور سلسلہ وار عمل

• سر سے پاؤں کا اصول (Cephalocaudal Principle)

• مرکز سے باہر کا اصول (Proximodistal Principle)

• انفرادی فروق کا اصول (Individual Differences)

• وراثت اور ماحول کا تعامل

سوال نمبر: 2 بچوں کے مطالعہ کے تجرباتی، نشو و نمائی اور طولانی طریقے تفصیل سے بیان کیجیے۔

جواب:

1۔ تمہید:

بچوں کی نفسیات، رویوں اور نشو و نما کے مختلف پہلوؤں کو سائنسی بنیادوں پر سمجھنے کے لیے ماہرین نفسیات مختلف تحقیقی طریقے ہائے کار استعمال کرتے ہیں۔

2۔ تجرباتی طریقہ: (Experimental Method)

تجرباتی طریقہ نفسیات کا سب سے زیادہ سائنسی اور قابل اعتماد طریقہ مطالعہ شمار ہوتا ہے۔ اس میں آزاد متغیر (Independent Variable) اور تابع متغیر (Dependent Variable) کا مطالعہ کنٹرول شدہ ماحول میں کیا جاتا ہے۔

3۔ طولانی طریقہ: (Longitudinal Method)

اس طریقے میں ایک ہی بچے یا بچوں کے ایک ہی گروہ کا طویل عرصے (چند سالوں سے لے کر دہائیوں تک) باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ یہ انفرادی ارتقاء کی حقیقی تصویر پیش کرتا ہے۔

4۔ نشو و نمائی / عرضی طریقہ: (Cross-Sectional Method)

اس میں مختلف عمروں کے بچوں کے الگ الگ گروہوں کا ایک ہی وقت میں مطالعہ کیا جاتا ہے جس سے وقت اور مالی وسائل کی بچت ہوتی ہے۔

سوال نمبر: 3 نشو و نما اپنے کے پیمائشی طریقہ کار کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔ (20 نمبر)

جواب:

1۔ تمہید:

نشو و نما کی پیمائش (Developmental Assessment) کے ذریعے یہ جائزہ لیا جاتا ہے کہ آیا بچہ اپنی عمر کے تقاضوں کے مطابق نارمل رفتار سے پروان چڑھ رہا ہے یا نہیں

2۔ جسمانی اور حسی نشوونما کے پیمانے:

• اینتھروپومیٹرک پیمائش (قد، وزن، سر کا محیط)

• ہڈیوں کی عمر (Skeletal Age) اور دندان سازی

• بیلے کا شیر خوارگی اسکیل (Bayley Scales)

3۔ ذہنی و عقلی نشوونما کے پیمانے:

آئی کیو فارمولا $IQ = (Mental\ Age / Chronological\ Age) \times 100$

• بینے سیمین اسکیل (Binet-Simon Scale)

• ویکس ل اسکیل (WISC)

4۔ جذباتی و سماجی نشوونما کی پیمائش:

• وائن لینڈ اڈاپٹیو بیہیویئر اسکیل (Vineland Adaptive Behavior Scale)

• مشاہداتی چیک لسٹ اور درجہ بندی (Likert Scale)

سوال نمبر: 4 بچوں کے کردار کی خصوصیات کس طرح جانچی جاتی ہیں؟ تفصیل سے لکھیں۔

جواب:

1۔ تمہید:

کردار (Character) سے مراد فرد کے وہ اخلاقی، سماجی اور نفسیاتی اوصاف ہیں جو اس کے معمول کے رویوں اور فیصلوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔

2۔ کردار کی جانچ کے بنیادی طریقہ ہائے کار:

الف (قدرتی مشاہدہ): (Naturalistic Observation) بچے کے قدرتی ماحول (گھر، اسکول) میں رویے کا مشاہدہ۔

ب (واقعاتی ریکارڈ): (Anecdotal Records) مخصوص غیر معمولی واقعات کا تحریری اندراج۔

ج (استقامتی طریقے): (Projective Techniques) چلڈرن اپر سیشن ٹیسٹ (CAT)، پلے تھراپی اور ڈرائنگ۔

د (صورتحال کے ٹیسٹ): (Situational Tests) مصنوعی اخلاقی الجھنوں (Moral Dilemmas) میں بچے کے عمل کو جانچنا۔

سوال نمبر: 5 موروثیت سے کیا مراد ہے؟ موروثیت کا طریقہ اور اس سے حاصل کردہ خصوصیات پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20 نمبر)

جواب:

1۔ موروثیت سے کیا مراد ہے؟

موروثیت یا وراثت (Heredity) سے مراد وہ تمام جسمانی، عقلی، اور نفسیاتی اوصاف ہیں جو بچے کو پیدائشی طور پر اپنے والدین اور آباؤ اجداد سے جینیاتی طور پر منتقل ہوتے ہیں۔

2۔ موروثیت کا طریقہ کار:

• کروموسومز 23: (Chromosomes) جوڑے (کل 46 کروموسومز)۔

• جینز: (Genes) وراثت کی بنیادی اکائیاں۔

• ڈی این اے: (DNA) کیمیائی کوڈنگ۔

• جنس کا تعین 23: واں جوڑا XX (سے لڑکی، XY سے لڑکا)۔

3۔ موروثیت سے حاصل کردہ خصوصیات:

جسمانی خصوصیات، عقلی صلاحیتیں (IQ)، مزاجی رجحانات، اور وراثتی بیماریاں (ہیموفیلیا، تھیلیسیمیا)۔

4۔ وراثت اور ماحول کا تعامل: (Nature vs Nurture) شخصیت کی تشکیل میں وراثت اور ماحول کا باہمی تعامل لازمی ہے۔